خیبر پختونخوا حق شفع کا قانون ۱۹۸۷ء

۲۸، اپریل ۱۹۸۷ء

خیبر پختونخوا قانون نمبر X آف ۱۹۸۷ء

مندرجات / مشتملات

ابتدائیہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، حد اور نفاذ۔

۲. تعریفات۔

۳. تعبیر و تشریح / توضیح۔

۴. قانون ہذا کا دوسرے قانون پر غالب آنا۔

۵. شفع کا حق۔

۶. وہ اشخاص جن کو حق شفع حاصل ہے۔

۷. حق شفع میں ترجیحات۔

۸. مشترکہ حق شفع کس طرح حاصل ہو گا۔

۹. جب ایک سے زیادہ اشخاص برابر حقدار ہوں تو جائیداد کس طرح تقسیم ہو گی۔

۱۰. دعوی کی واپسی۔

۱۱. اراضی کے نسبت قانونی حقوق کی فروخت۔

۱۲. حق شفع کا طلب کرنا۔

۱۳. دوسرے کے مقابلے میں حق خریداری۔

۱۴. ولی یا ایجنٹ کی طرف سے طلب۔

۱۵. حق شفع سے دستبرداری۔

۱۶. شفع دار کی موت۔

۱۷. حق شفع کا ساقط ہونا۔

۱۸. ایک مسلم اور غیر مسلم کا ایک دوسرے کے خلاف شفع کا حق۔

۱۹. شفع کا حق نا قابل تبدیلی اور نا قابل تقسیم ہے۔

۲۰. جہاں شفیع اور خریدار کے برابر حقوق ہوں۔

۲۱. خریدار کی طرف سے اصلاحات / ترقیات۔

۲۲. خریدار مدعا علیہ کی طرف سے دعوی دائر ہونے کے بعد کی گئی اصلاحات۔

۲۳. خاص جائیدادوں میں حقِ شفع کا نہ ہونا۔

۲۴. مدعی کا فروخت کی رقم جمع کرنا۔

۲۵. فالتو رقم کو جمع کرانا یا واپس لینا۔

۲۶. شفیع کی طرف سے جمع شدہ رقم ساتھ نہ لگائی جائے۔

۲۷. فروخت کی صورت میں دعوی کی مالیت کا تعین۔

۲۸. بازاری قیمت کا تعین۔

۲۹.

۳۰. علماء کا وکلاء کی بجائے یا اضافی طور پر پیش ہونا۔

۳۱. معیاد / حد۔

۳۲. اطلاع نامہ۔

۳۳. اس قانون کی وضاحت سے منسلکہ واقعات۔

۳۴. ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت کا اطلاق۔

۳۵. منسوخی۔

۳۶. قواعد۔

[1] [خیبر پختونخوا] حق شفع کا قانون ۱۹۸۷ء

۲۸، اپریل ۱۹۸۷ء

[2] [خیبر پختونخوا] قانون نمبر X آف ۱۹۸۷ء

[گورنر [3] [خیبر پختونخوا] کے منظوری کے بعد [4] [خیبر پختونخوا] گزٹ غیر معمولی میں مورخہ ۲۸، اپریل ۱۹۸۷ء اشاعت کیا گیا۔]

ایک
قانون

حق شفع سے متعلقہ قوانین کو اسلامی قوانین کیساتھ بمطابقت سے کرنے کے لیے۔

ابتدائیہ۔

حق شفع سے متعلقہ قوانین کو اسلامی قوانین کیساتھ بمطابقت سے کرنے کے لیے حقائق کے پیش نظر اسلامی کونسل کے ایسی باہمی مشاورت قانون حمایت کے بعد قانون کی بہتری کے لیے مناسب ترمیم سفارش کی کہ موجودہ قانون شفع کی اسلام کے احکامات کے ساتھ و مطابقت بمطابق قرآن و سنت ہو؛

اس لئے ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:—

مختصر عنوان، حد اور نفاذ۔

۱. (۱) یہ قانون [5] [خیبر پختونخوا] شفع کا قانون ۱۹۸۷ء سے منسوب ہو گا۔

(۲) اس کا اطلاق پورا صوبہ [6] [خیبر پختونخوا] میں ہو گا۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

تعریفات۔

۲. اس قانون میں استعمال شدہ الفاظ کا سیاق و سباق سے ہٹکر کوئی اور معنی نہ لیے جائے —

(اَ) "غیر منقولہ جائیداد" میں اس بلڈنگ، عمارت، گھر، دکاون، پانی کا ٹینک اور

---

[1] خیبر پختونخوا قانون نمبر V آف ۲۰۱۱ء سے تبدیل کیا گیا۔

[2] خیبر پختونخوا قانون نمبر V آف ۲۰۱۱ء سے تبدیل کیا گیا۔

[3] خیبر پختونخوا قانون نمبر V آف ۲۰۱۱ء سے تبدیل کیا گیا۔

[4] خیبر پختونخوا قانون نمبر V آف ۲۰۱۱ء سے تبدیل کیا گیا۔

[5] خیبر پختونخوا قانون نمبر V آف ۲۰۱۱ء سے تبدیل کیا گیا۔

[6] خیبر پختونخوا قانون نمبر V آف ۲۰۱۱ء سے تبدیل کیا گیا۔

کنواں شامل ہیں؛

(ب) "شفع دار" سے مراد وہ شخص جس کو شفع کا حق حاصل ہے ؛

(ج) "شفع کے حق" سے مراد ایک ایسا حق ہے جو کہ کسی ایسی غیر منقولہ جائیداد کے دوسروں کی موجودگی میں ترجیحی بنیاد پر خریدار کو خریدنے کا حق ؛اور

(د) "فروخت" سے مراد غیر منقولہ جائیداد کو مستقل طور پر منتقل کرنا جو کہ قیمتی بدل کے عوض ہو اور اس میں غیر منقولہ جائیداد کی منتقل ہبہ بالعوض یا ہبہ بشرط العوض شامل ہو لیکن اس میں مندرجہ ذیل شامل نہیں۔—

(i) غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی بذریعہ وراثت یایاوصیت یاتحفہ علاوہ ہبہ بالعوض اور ہبہ باشرط العوض؛

(ii) فروخت جو کسی دیوانی فوجداری یامال کی عدالت کے حکم کی تعمیل سے یارقم کے لیے ڈگری سے عمل میں آئی ہو؛

(iii) ایک مالک مکان یازمین دار کی طرف سے کے لیے کرایہ دار کے قبضے کی صورت یااس کے علاوہ کوئی اور وجہ؛

(iv) زرعی زمین کے بہتر انتظام کے لیے تبادلہ؛اور

(v) غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی قیمتی بدل کے علاوہ بدل جن میں غیر منقولہ کی منتقلی بذریعہ حق مہر یاقتل یاضرب کے مقدمہ میں مصالحت کی وجہ سے۔

۳. اس قانون کی تعبیر اور اس کے لاگو کرنے میں عدالت قرآن پاک اور سنت رسولؐ اور فقہ سے رہنمائی حاصل کریگی۔ — تعبیر و تشریح / توضیع۔

۴. اس قانون کی دفعات بلالحاظ دوسرے تمام قوانین پر غالب ہونگے جو وقتی طور پر نافذ ہوں۔ — قانون ہذا کا دوسرے قانون پر غالب آنا۔

۵. (ا) شفع کا حق جائیداد کی فروخت کی صورت میں حاصل ہو گا۔ — شفع کا حق۔

(۲) کچھ پابندی زیر شق انہ ہے ضروری ممانعت کورٹ نہ ہے. کہ وہ کسی استعمال کو روکے جو کہ فروخت کے علاوہ ہو۔

۶. شفع کا حق ضروری حاصل ہے —

وہ اشخاص جن کو حق شفع حاصل ہے۔

(اَ) پہلا شفع شریک ؛

(ب) دوسرا شفع خلیط ؛اور

(ج) تیسرا شفع جار ۔

تشریح۔

I. "شفع شریک" سے مراد وہ شخص ہے جو کھاتہ میں مالک ہو اور اسکو کسی دوسرے شخص یا اشخاص کو فروخت کر دیا گیا ہو۔

II. "شفع خلیط" سے مراد فروخت شدہ غیر منقولہ جائیداد میں شامل خاص حق رکھنے والے جیسے کہ گزرگاہ کا حق۔

III. "شفع جار" سے مراد وہ شخص ہے جو غیر منقولہ جائیداد فروخت شدہ پر قریبی جائیداد کا مالک ہونے کی حیثیت سے رکھتا ہو۔

۷. (۱) جہاں پر تمام درجات نسبت شفع تحریر شدہ دفعہ نمبر ۶ مطالبہ کرنے والس کے ہوں پہلی درجہ بندی شامل ہو گی اور دوسری پر تیسری شامل نہ ہو۔

حق شفع میں ترجیحات۔

(۲) جہاں فروخت ہونے والی جائیداد غیر منقولہ میں خاص حق رکھنے والے ایک سے زیادہ ہوں تو اس صورت میں خاص حق والا شخص عام حق والے پر ترجیح حاصل کریگا۔

(۳) جہاں پر ایک سے زائد شفع دار ہوں ایک کا حق نسبت راستہ ہے اور دوسرے کا حق راستہ نسبت پانی دے جو کہ ملحق غیر منقولہ جائیداد رکھتا ہو کہ فوقیت ہو گی راستہ کے حق پر فوقیت اس شخص کو جو حق رکھتا ہے راستہ نسبت پانی۔

(۴) ایک شراکت دار جو خاص حق جائیداد رکھتا ہو اس کی وجہ سے وہ شفع دار دعوی دائر کریں غیر منقولہ جائیداد فروخت شدہ پر فوقیت حاصل ہو گی اس شخص پر جو جائیداد

کے نزدیک نہ ہو غیر منقولہ جائیداد فروخت ہوئی۔

مشترکہ حق شفع کس طرح حاصل ہو گا۔

۸. جہاں شفع کا حق کسی جماعت یا اشخاص کے گروپ کا حاصل ہو تو یہ حق تمام ایسی جماعت یا گروپ کی طرف سے مشترکہ طور استعمال کیا جائے گا. اور اگر ان تمام کی طرف سے مشترکہ طور پر استعمال نہ کیا گیا ہو تو ان میں سے کسی دو یا زیادہ کی طرف سے مشترکہ طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے. اگر اس میں سے کسی دو یا زیادہ کی طرف سے مشترکہ طور پر استعمال نہ کیا گیا ہو تو اس میں سے علیحدہ علیحدہ استعمال کر سکتے ہیں۔

جب ایک سے زیادہ اشخاص برابر حقدار ہوں تو جائیداد کس طرح تقسیم ہو گی۔

۹. جب ایک سے زائد اشخاص عدالت کی طرف سے برابر حقدار ہوں تو حق شفع میں جائیداد ان کے درمیان برابر تقسیم کر دی جائیگی۔

دعوی کی واپسی۔

۱۰. جہاں ایک سے زیادہ شفع دار مشترکہ طور پر علیحدہ علیحدہ دعوی کرتے ہیں اور ان میں سے کوئی عدالت کے فیصلہ کرنے سے پہلے ہی اپنا دعوی واپس لے لیتا ہے تو باقی شفع دار تمام جائیداد کے حقدار ہونگے:

بشر طیکہ باقی ماندہ شفع داروں کا دعوی تمام جائیداد کے لیے دائر کیا گیا ہو۔

اراضی کے نسبت قانونی حقوق کی فرخت۔

۱۱. جب صرف درختان یا عمارت کا ملبہ فروخت کر دیا ہو تو ان درختوں اور عمارت کے ملبہ پر شفع کا حق نہ ہو گا. لیکن جب زمین بمعہ درختان اور ملبہ عمارت فروخت کی گئی ہو تو درخت اور ملبہ عمارت کو حق شفع کے لیے زمین میں شامل جانا جائے گا۔

حق شفع کا طلب کرنا۔

[1][**۱۲.** (۱) جہاں کوئی شخص غیر منقولہ جائیداد کو فروخت کرنے کا ارادہ کرتا ہے جس میں حق شفع کا حق پیدا ہوتا ہے تو وہ ایسے تمام لوگوں کو نوٹس دے سکتا ہے کہ جس قیمت میں وہ اراضی کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(۲) نوٹس کسی بھی عدالت سے جس کو اختیار سماعت ہو یا جس میں ایسی غیر منقولہ جائیداد واقع ہو اور نوٹس کافی دینا تصور ہو گا جب یہ کسی مین مسجد میں یا کسی بھی آمدورفت والے

---

[1] خیبر پختونخوا کا قانون نمبر X آف ۱۹۹۲ء سے تبدیل کیا گیا۔

راستہ میں چسپاں کر دیا گیا ہو اس گاؤں شہر یا جس جگہ یہ جائیداد واقع ہو۔]

۱۳. (۱) ایک شخص کا شفع کا حق ساقط / ختم ہو جائیگا. جب تک کہ ایسا شخص حق شفع مندرجہ ذیل صورت میں طلب نہ کرے:—

دوسرے کے مقابلے میں حق خریداری۔

(اَ) طلب مواثبت؛

(ب) طلب اشہاد؛ اور

(ج) طلب خصوصیت۔

تشریح

I. "طلب مواثبت" کا مطلب ہے کہ شفع داروں کی طرف سے فوری طلب جو کہ اس نشست یا مجلس میں جس میں اس کو فروخت کی بابت علم ہوا ہو اور وہ فوری طور پر حق شفع استعمال کرنے کا ارادہ ظاہر کرے۔

نوٹ.— کوئی الفاظ جو علاقی ادارہ میں ظاہر کرتے ہیں حق شفع استعمال کرنے کے لیے کافی ہیں۔

II. " طلب اشہاد" سے مراد بذریعہ مسلمہ گواہی۔

III. " طلب خصوصیت" کا مطلب ہے بذریعہ دعوی دائر کرنے۔

(۲) جب فروخت کی حقیقت کا علم شفع دار کو کسی ذریعہ سے آئی ہو تو وہ طلب مواثبت کرے گا۔

(۳) [1] [اُس کی قابلیت سے مشروط اگر ایسا کر سکتا ہو، جہاں] ایک شفع دار ضمنی دفعہ ۲ کے تحت طلب مواثبت کرتا ہے تو وہ ممکنہ جلدی سے جو کہ دفعہ [2] [۳۲] کے تحت نوٹس

---

[1] خیبر پختونخوا کے قانون نمبر X ۱۹۹۲ء سے ترمیم کیا گیا۔

[2] خیبر پختونخوا کے قانون نمبر X ۱۹۹۲ء سے ترمیم کیا گیا۔

سے زیادہ دو ہفتہ کے اندر یا اس کے علم ہونے پر جو بھی پہلے ہو تو وہ بذریعہ رجسٹری جس کی تصدیق دو معتبر گواہان نے کی ہو خریدار کو اس امر کی تصدیق اطلاع کریگا کہ وہ حق شفع کا رکھتا ہے اور اس کو استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے

بشر طیکہ وہ علاقہ جات ڈاک خانہ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے شفع دار کے لیے یہ ممکن نہ ہو کہ وہ بذریعہ رجسٹری نوٹس دے وہ دو معتبر گواہان کی موجودگی میں طلب اشہاد کرے۔

(۴) جہاں شفع دار نے ضمنی دفعہ ۲ کے تحت طلب مواثبت اور تین (۳) کے تحت طلب اشہاد کی ضرورت کو پورا کر دیا ہو وہ اختیار سماعت رکھنے والی عدالت میں حق شفع حاصل کرنے کے لیے طلب خصوصیت کریگا۔

ولی یا ایجنٹ کی طرف سے طلب۔

۱۴. جہاں ایک شخص دفعہ ۱۳ کے تحت طلب کرنے کے لیے اہل نہ ہو تو اس کا ولی یا ایجنٹ اس کی طرف سے طلب کر سکتا ہے۔

حق شفع سے دستبر داری۔

۱۵. شفع کا حق سے دستبر داری تصور ہو گی اگر کوئی شفع دار نے سیل کو تسلیم کر لیا ہو یا کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے حق شفع کی دستبر داری کا اظہار ہو تا ہو۔

شفع دار کی موت۔

۱۶. اگر شفع دار دفعہ ۱۳ کے تحت طلبات کر کے فوت ہو جائے تو اس کا حق شفع اس کے وارثوں کے حق میں منتقل ہو جائیگا۔

حق شفع کا ساقط ہونا۔

۱۷. (۱) اگر کوئی شفع دار عدالتی ڈگری سے پہلے اپنی زمین جس کی بناء پر شفع کا حقدار ہے کو فروخت کر دیتا ہے. تو اس کا حق شفع ختم ہو جائے گا۔

(۲) ضمنی دفعہ ا کے تحت زمین کا خریدار بھی حق شفع کا حق دار نہ ہو گا۔

ایک مسلم اور غیر مسلم کا ایک دوسرے کے خلاف شفع کا حق۔

۱۸. ایک مسلم اور غیر مسلم ایک دوسرے کے خلاف حق شفع استعمال کر سکتے ہیں۔

شفع کا حق نا قابل تبدیلی اور نا قابل تقسیم ہے۔

۱۹. (۱) ۔

(۲) حق شفع نا قابل تبدیلی اور نا قابل تقسیم ہے. حق شفع کا دعوی تمام جائیداد شفع پر ہو گا۔

۲۰. جب شفع دار اور خریدار ایک ہی شفع کے گروپ میں آتے ہوں اور برابر کے مستحق ہوں تو زمین برابر تقسیم ہو گی۔

جہاں شفیع اور خریدار کے برابر حقوق ہوں۔

۲۱. جہاں خریدار نے جائیداد غیر منقولہ میں کوئی ترقیات کی ہوں شفع دار کی طرف سے طلب اشہاد سے قبل تو خریدار ان اخراجات / ترقیات کا حق دار ہو گا۔

خریدار کی طرف سے اصلاحات / ترقیات

۲۲. دعوی دائر ہونے کے بعد خریدار کی طرف سے کی جانے والی اصلاحات کا اثر [1] [ماسوائے اسکے کے وراثت کے ذریعہ ہو]، شفع دار مدعی پر کوئی نہ ہو گا۔

۔خریدار مدعاعلیہ کی طرف سے دعوی دائر ہونے کے بعد کی گئی اصلاحات

۲۳. (۱) کوئی حق شفع فروخت کے سلسلہ میں نہ ہو گا—

خاص جائیدادوں میں حق شفع کا نہ ہونا۔

(اَ) ایک وقف جائیداد یا ایک جائیداد جو کہ خیراتی مذہبی یا رفاع عامہ کے لیے استعمال ہو رہی ہو؛ یا

(ب) ایک جائیداد جو مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت نے یا لوکل اتھارٹی نے کسی مروجہ قانون کے تحت حاصل کی ہو [2] [۔]

(ج) [3] [ ]

(۲) جائیداد جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا لوکل اتھارٹی نے کسی مروجہ قانون کے تحت حاصل کی اس پر شفع نہیں ہو سکتا۔

۲۴. [4] [(۱) ہر مقدمہ شفع میں عدالت مدعی کو حکم دیگی کہ وہ فروخت کی رقم کا 1/3 حصہ نقد عدالت میں جمع کرائے اس عرصہ میں جو کہ عدالت مقرر کرتی ہے۔

مدعی کا فروخت کی رقم جمع کرنا۔

---

[1] خیبر پختونخوا کے قانون نمبر X ۱۹۹۲ء سے ترمیم کیا گیا۔

[2] خیبر پختونخوا کے قانون نمبر X ۱۹۹۲ء سے ترمیم کیا گیا۔

[3] خیبر پختونخوا کے قانون نمبر X ۱۹۹۲ء سے حذف کیا گیا۔

[4] خیبر پختونخوا کے قانون نمبر X ۱۹۹۲ء سے ترمیم کیا گیا۔

بشر طیکہ اگر کوئی قیمت کا ذکر نہ کیا گیا ہو تو معاہدہ بیعہ میں یا انتقال میں تو عدالت جائیداد کی ممکنہ قیمت کا 1/3 حصہ جمع کرانے کا حکم دیگی۔

(۲) جب مدعی ضمنی دفعہ کے مطابق فروخت کی رقم یا ممکنہ رقم کا 1/3 حصہ عدالت میں مقررہ وقت میں جمع کرانے میں ناکام رہے تو ایسی صورت میں عدالت دعوی کو خارج کر دیگی۔

(۳) یا جب مدعی عدالت میں جمع شدہ رقم ضمنی دفعہ او واپس لے لے تو بھی عدالت دعوی خارج کر دیگی۔]

(۴) ہر جمع کردہ رقم میں سے اخراجات بے باک کیئے جاسکتے ہیں ۔

(۵) ممکنہ رقم جو کہ ضمنی دفعہ ا کے تحت مقرر کی گئی ہو اس کا اثر اس آخری قیمت پر جو کہ شفع دار نے ادا کرنی ہے. پر نہیں ہو گا۔

فالتو رقم کو جمع کرانا یا واپس لینا۔

۲۵. (۱) جہاں عدالت شفع دار کے حق میں ڈگری پاس کرتی ہے تو عدالت شفع دار کو اضافی رقم ڈگری سے تیس دن کے اندر جمع کروانے کا حکم دیگی۔

(۲) اگر پہلے سے شفع دار کی طرف سے جمع شدہ رقم سے کم کی ڈگری جاری کرتی ہے تو عدالت شفع دار کو فالتو رقم واپس کر دیگی۔

شفیع کی طرف سے جمع شدہ رقم ساتھ نہ لگائی جائے۔

۲۶. شفع دار کی طرف سے جمع شدہ رقم یا ادا شدہ رقم جبکہ یہ عدالت کی تحویل میں ہو اس قانون کی دفعات کے مطابق کسی سول، فوجداری ریونیو یا کسی اور عدالت یا ریونیو آفیسر یا لوکل اتھارٹی کی طرف سے قابل قرقی نہیں ہے۔

فروخت کی صورت میں دعوی کی مالیت کا تعین۔

۲۷. (۱) جہاں قیمت فروخت کے بارے میں فریقین متفق نہ ہوں جو کہ شفع دار نے حق شفع استعمال کرنے کے لیے کر دی ہے تو عدالت اس بات کا فیصلہ کریگی کہ قیمت فروخت نیک نیتی سے مقرر یا ادا کی گئی ہے اگر یہ معلوم ہو جائے کہ قیمت مقرر یا ادا نہیں کی گئی تو عدالت جائیداد کی قیمت کا تعین خود کریگی۔

(۲) اگر عدالت اس نتیجے پر پہنچے کہ قیمت کا تعین نیک نیتی سے کیا گیا ہے تو وہ

فروخت کی رقم شفع دار کو ادا کرنے کا حکم دیگی۔

۲۸۔ کسی بھی زمین کی بازاری قیمت کا تعین کرنے کی غرض سے عدالت دیگر معاملات کے علاوہ مندرجہ ذیل امور اپنی قیمت کی شہادت کے طور پر غور کر سکتی ہے — بازاری قیمت کا تعین۔

(أ) وہ قیمت یا مالیت جو کہ بائع نے مشتری سے فی الحقیقت وصول کی ہو یا کرنی ہو؛

(ب) جائیداد کی واسط سالانہ خالص آمدنی کی تخمینہ شدہ رقم؛

(ج) قیمت جائیداد مطابق قریبی جائیداد؛ اور

(د) قیمت جائیداد جیسی کہ سابقہ بعیات سے ظاہر ہوتی ہو جو کہ قریبی وقت میں فروخت ہوئی ہوں۔

۲۹۔ [1][ ]

۳۰. اس قانون کے تحت کوئی بھی پارٹی کسی بھی وکیل کے ساتھ یا کسی بھی وکیل کے علاوہ کسی بھی عالم مستند یا کسی دینی مدرسہ سے فارغ ہو کر صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے مقرر کر سکتی ہے۔ علماء کا وکلاء کی بجائے یا اضافی طور پر پیش ہونا۔

۳۱۔ اس قانون کے تحت شفعہ کا دعوی دائر کرنے کی میعاد اس تاریخ سے [2][ایک سو بیس] دن ہو گی — معیاد / حد۔

(أ) بیعہ نامہ کی تاریخ رجسٹری سے؛ یا

(ب) انتقال کی تصدیق سے اگر فروخت رجسٹری بیعانہ کے علاوہ؛ یا

(ج) خریدار کے قبضہ حقیقی حاصل کرنے کی تاریخ سے اگر فروخت انتقال یا رجسٹری کے علاوہ ہوئی ہو؛ یا

(د) شفعہ دار کے علم ہونے کی تاریخ سے اگر فروخت پیراگراف (أ)

---

[1] خیبر پختونخوا کے قانون نمبر X ۱۹۹۲ء سے نکالا گیا۔

[2] خیبر پختونخوا کے قانون نمبر X ۱۹۹۲ء سے ترمیم کیا گیا۔

پیراگراف (ب) پیراگراف (ج) پیراگراف کے دائرہ میں نہ آتی ہو۔

اطلاع نامہ۔

۳۲. (۱) رجسٹرار جو کہ معاہدہ بیعہ نامہ کو تصدیق کرتا ہے. یا ریونیو آفیسر جو انتقال تصدیق کرتا ہے رجسٹری یا تصدیق کے جیسی بھی صورت ہو کے دو ہفتہ کے اندر اس رجسٹری یا انتقال کی بابت اشتہار عام شائع کر گیا۔

(۲) دفعہ ا کے تحت دیا جانے والا اشتہار مناسب سمجھا جائے گا اگر وہ مسجد کے مرکزی دروازہ پر اور گاؤں شہر یا اس جگہ جہاں جائیداد واقع ہو پر چسپاں کیا گیا ہو. بشرطیکہ اگر جائیداد شہر میں واقع ہو تو اشتہار اس شہر کی زیادہ چلنے والی اخبار میں دیا جائے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت نوٹس اطلاع کے اخراجات رجسٹرار یا ریونیو آفیسر جیسی بھی صورت ہو رجسٹری یا تصدیق انتقال کے وقت خریدار سے وصول کریگا۔

اس قانون کی وضاحت سے منسلکہ واقعات۔

۳۳. اس قانون سے منسلکہ واقعات جن کا اس قانون میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہو تو ان کا فیصلہ قانون شریعت کے مطابق کیا جائے گا۔

ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت کا اطلاق۔

۳۴. ضابطۂ دیوانی ۱۹۰۸ء اور قانون شہادت یا اس موضوع پر دوسرے رائج قانون کی وضاحت کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہوگا۔

منسوخی۔

۳۵. (۱) [1] [خیبر پختونخوا] شفعہ کا قانون ۱۹۵۰ء ([2] [خیبر پختونخوا] قانون نمبر XIV آف ۱۹۵۰ء کو منسوخ کیا جارہا ہے۔

(۲) مقدمات اور اپیلیں جو کہ اس قانون کے تحت دائر کی گئی ہیں اور جن میں پہلے سے حکم اور ڈگری جاری کر دی گئی ہو ان مقدمات اور اپیل ہائے کے بارے میں مزید کاروائی اگر کوئی ہے بلالحاظ اس قانون کے ختم ہونے کے اسی قانون کے تحت کاروائی جاری و ساری رہے گی۔

---

[1] خیبر پختونخوا قانون نمبر V آف ۲۰۱۱ء سے تبدیل کیا گیا۔

[2] خیبر پختونخوا قانون نمبر V آف ۲۰۱۱ء سے تبدیل کیا گیا۔

(۳) تمام دوسرے مقدمات اور اپیلیں جو کہ اگر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت نہیں آتی ہیں یا جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر کیے گئے ہوں یا جو اس قانون کے شروع ہونے کے فوری بعد کسی بھی عدالت میں زیر سماعت ہیں. ختم کر دیئے جائے گے. اور شفع داروں کے مقدمات خارج کر دیئے جائینگے سوائے ان مقدمات کے جو اس قانون کے تحت دائر کیے گئے ہوں۔

۳۶. حکومت اسلامی نظریاتی کونسل سے مشاورت کے ساتھ سرکاری جریدے کے ذریعہ اس قانون پر عمل درآمد کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔ قواعد۔